احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعہ 7 ستمبر 2001ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029
C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

جمعہ 7 ستمبر 2001ء، 18 جمادی الثانی 1422 ہجری- 7 تبوک 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 203

صدقہ قبول ہو گیا

جب سورۃ آل عمران کی آیت 73 نازل ہوئی کہ تم کامل نیکی کو نہیں پا سکتے جب تک اپنی پسندیدہ اشیاء خدا کی راہ میں خرچ نہ کرو- تو حضرت زید بن حارثہؓ اپنا محبوب گھوڑا شبلہ حضورؐ کی خدمت میں لے آئے- حضور نے وہ گھوڑا قبول فرما کر ان کے بیٹے اسامہ کو دے دیا- اس بات سے زیدؓ کے چہرے پر اداسی پھیل گئی تو حضورؐ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس صدقہ کو تمہاری جانب سے قبول فرما لیا ہے-

(در منثور جلد 2 ص 50)

جلسہ جرمنی 2001ء کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب 25 اگست 2001ء

ایتھوپیا میں 50 لاکھ، تنزانیہ میں 73 لاکھ، اری ٹیریا میں 8 لاکھ افراد احمدی ہوئے

نومبایعین نے بیوت الذکر کے لئے مفت پلاٹ پیش کر دیئے

بیوی بچے چھین لینے پر بھی نومبایعین کی عظیم الشان استقامت

(قسط دوم)

ایک قہری نشان

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:-
مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ کینیا لکھتے ہیں: یہاں بڑے بڑے شہروں میں بھی کامیابی حاصل ہوئی ہے- لسکو واہ میں 50 بیعتیں حاصل ہوئی ہیں- مکرم فیض احمد صاحب مربی کینیا لکھتے ہیں کچھ عرصہ قبل ممباسہ کی بیت الذکر میں ایک تربیتی کلاس ہو رہی تھی- ایک لڑکا آیا اور جوتیوں سمیت بیت الذکر میں گھس گیا- جب اسے منع کیا گیا تو اس نے حقارت سے کہا یہ کونسی بیت ہے؟ بیت تو مسلمانوں کی ہوتی ہے- یہ تو قادیانیوں کی ہے یہ کافر ہیں ان کا قرآن الگ اور ان کا نبی الگ ہے پھر اس نے حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخی کی- مربی صاحب لکھتے ہیں کہ کچھ دنوں کے بعد میں دورہ پر گیا- میرے ساتھ قائد خدام الاحمدیہ بھی تھے- رستے میں ایک نوجوان نظر آیا جو ایک وہیل چیئر پر بیٹھا اور ٹانگوں سے محروم تھا- قائد صاحب نے سوال کیا مربی صاحب آپ نے اس لڑکے کو پہچانا یہ وہی لڑکا ہے جو جوتیوں سمیت ہماری بیت الذکر میں گھس آیا تھا- یہ لڑکا ناریل کے درخت پر چڑھا اور بلندی سے نیچے زمین پر گر پڑا- اس حادثے میں اس کی دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئیں- اب یہ ٹانگوں سے محروم ہو چکا ہے-

نومبایعین کا غیر معمولی اخلاص

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہاں پر ہمارے مالی نظام کا یہ شاندار پہلو سامنے آیا ہے کہ ملیا کانی کے علاقے میں 13 جماعتوں کے نومبایعین نے بیت الذکر کے لئے پلاٹ دیئے ہیں- قادیانی علاقے میں 32 جماعتیں جماعت کے مالی نظام میں شامل ہو چکی ہیں- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا میں احمدیوں کو قادیانی نہیں کہہ رہا بلکہ اس علاقے کا نام ہی یہ ہے- ہر نئی جماعت بیت الذکر کے لئے پلاٹ پیش کر رہی ہے- حضور ایدہ اللہ نے فرمایا نئی جماعتیں بہت مخلص اور قربانی کرنے والی جماعتیں ہیں- 15 مقامات پر جماعتوں نے مفت پلاٹ پیش کئے ہیں- کسٹم اور رفٹ ویلی میں بھی یہی صورت حال ہے- امیر صاحب کینیا کہتے ہیں کہ مالی چندوں کی ادائیگی کے علاوہ بیوت الذکر کے لئے مفت پلاٹ پیش کرنا بہت بڑی تبدیلی ہے اور بہت بڑی کامیابی ہے- حضور ایدہ اللہ نے یہ قربانیاں پیش کرنے والوں کے لئے دعا کی-

حضور نے فرمایا ایک غریب جماعت میں جب مالی قربانیوں کی تحریک کی گئی تو ایک ہزار نومبایعین نے مالی نظام میں شمولیت اختیار کر لی- مکرم عبداللہ حسین صاحب لکھتے ہیں کہ ایک خاتون کے اخلاص کا اندازہ اس سے لگائیں کہ جب اسے مالی قربانی کی تحریک کی گئی تو اس نے کہا کہ میرے پاس نقد تو کچھ نہیں- میں ٹماٹروں کی فصل کاشت کرتی ہوں- میں اپنی ایک فصل پیش کرتی ہوں- اگلی دفعہ وہ دوبارہ آئیں تو انہوں نے 50 شلنگ پیش کئے اور کہا کہ میرے تمام ٹماٹر بک گئے تھے ان سے یہ رقم حاصل ہوئی ہے- بہت سی خواتین آتی ہیں اور انڈے وغیرہ دیگر اجناس لاتی ہیں ہم انہیں ان اجناس کے بدلے کی رقم کی رسید دے دیتے ہیں-

جبوتی

یہ ملک کینیا کے سپرد تھا- گزشتہ سال اس ملک میں پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا اور 50 ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں- اس سال سارا سال کینیا سے وفود جبوتی جاتے رہے اور ایک لاکھ 20 ہزار بیعتیں ہوئیں- 10 مقامات پر جماعتیں قائم ہوئیں- پانچ مقامات پر نومبایعین نے بیت الذکر کے لئے پلاٹ پیش کئے- پہلی (بیت الذکر) کار ویلو کے مقام پر مکمل ہونے کے قریب ہے-

اری ٹیریا

یہ ملک بھی کینیا کے سپرد تھا- گزشتہ سال یہاں پر 36 ہزار بیعتیں ہوئیں- اس سال خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بیعتوں کی تعداد 8 لاکھ سے تجاوز کر گئی 60 مقامات پر باضابطہ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں- اس ملک میں دو سال قبل کوئی احمدی نہ تھا-

ایتھوپیا

یہ حضرت بلال حبشی کا ملک ہے- اس ملک کو روحانی طور پر فتح کرنے کی بڑی دیر سے تمنا تھی- یہ ملک کینیا کے سپرد تھا- یہاں پر جب دعوت الی اللہ کا آغاز کیا گیا تو ابتداء میں بہت مشکلات پیش آئیں- تاہم گزشتہ سال یہاں پر 36 ہزار بیعتیں ہوئیں- اس سال یہ تعداد بڑھ کر غیر معمولی طور پر 50 لاکھ 65 ہزار بیعتوں تک جا پہنچی ہے- 90 مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہونے کے بعد باضابطہ نظام جماعت قائم ہو گیا ہے- ایتھوپیا میں پہلی بیت الذکر بیت بلال

(مسلسل صفحہ 2 پر)

شکریہ احباب و درخواست دعا

مکرم سید خالد احمد شاہ صاحب ناظر بیت المال خرچ تحریر فرماتے ہیں-
ہماری والدہ محترمہ صاحبزادی امتہ الحکیم بیگم صاحبہ کی وفات پر پاکستان و بیرون ملک سے احباب جماعت نے گھر پر تشریف لا کر نیز ٹیلی فون فیکس اور خطوط کے ذریعہ انتہائی خلوص اور محبت کے جذبات کے ساتھ تعزیت فرمائی اور ہمارے غم میں برابر کے شریک ہوئے- ہم جملہ افراد خاندان سب احباب جماعت کے تہہ دل سے ممنون ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے- اسی طرح احباب سے درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہماری والدہ صاحبہ کو اپنے جوار رحمت میں بلند مقام عطا فرمائے- جنت الفردوس میں ان کے درجات بلند فرماتا چلا جائے اور ان کی ساری اولاد کا حافظ و ناصر ہو- اور اپنی والدہ کی نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے-

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

مکرم دانش احمد خان صاحب ابن مکرم ڈاکٹر اصغر یعقوب خان صاحب آف لاہور نے امسال ایچی سن کالج لاہور سے او لیول (O-Level) کا امتحان دیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ نوے (9 As) لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے- الحمدللہ-
موصوف ڈاکٹر محمد یعقوب خان مرحوم (معالج حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب) کا پوتا اور مکرم یو- اے مخدوم مرحوم آف سرگودھا کا نواسہ ہے- احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات کا پیش خیمہ بنائے- آمین

(نظارت تعلیم)

ماہر امراض معدہ جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمود احمد صاحب ماہر امراض معدہ و جگر فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے- ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

تحریک جدید اور اس کے مقاصد

سیدنا حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپے کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہی چیزوں کے مجموعے کا نام تحریک جدید ہے۔"

("مطالبات تحریک جدید" ص 2)

تحریک جدید الٰہی تحریک ہے۔ میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہیں تھی۔ اچانک میرے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تحریک نازل ہوئی۔ پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ تحریک جدید خدا نے جاری کی۔ میرے ذہن میں یہ تحریک پہلے نہیں تھی۔ میں بالکل خالی الذہن تھا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی اور میں نے اسے جماعت کے سامنے پیش کر دیا۔ پس یہ میری تحریک نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے۔

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں کہ یہ کام اسی کا ہے اور میں صرف اس کا حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں لیکن حکم اسی کا ہے۔"

(مطالبات تحریک جدید ص 8)

تحریک جدید کی غرض "تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعہ ہمارے پاس ایسی رقم جمع ہو جائے جس سے خدا تعالیٰ کے نام کو دنیا کے کناروں تک آسانی اور سہولت کے ساتھ پہنچایا جاسکے۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ کچھ افراد ایسے میسر آ جائیں جو اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے دین کی اشاعت کے لئے وقف کر دیں اور اپنی عمریں اسی کام میں لگا دیں۔ تحریک جدید کو اس لئے جاری کیا گیا ہے تاکہ وہ عزم و استقلال ہماری جماعت میں پیدا ہو جو کام کرنے والی جماعتوں کے اندر پیدا ہونا ضروری ہوتا ہے۔

("مطالبات تحریک جدید" ص 5)

مطالبات کا خلاصہ "مطالبات کا خلاصہ چار باتیں ہیں۔ اول جماعت کے افراد میں عملی زندگی پیدا کرنا خصوصاً نوجوانوں کے اندر بیداری اور عملی جوش پیدا کرنا۔ دوسرے جماعتی کاموں کی بنیاد بجائے مالی بوجھ کے ذاتی قربانیوں پر زیادہ رکھنا۔ تیسرے جماعت میں ایک ایسا فنڈ تحریک جدید کا قائم کر دینا جس کے نتیجہ میں (دعوت الی اللہ) کے کام میں مالی پریشانیاں روک پیدا نہ کریں۔ چوتھے جماعت کو (دعوت الی اللہ) کے کاموں کی طرف پہلے سے زیادہ توجہ دلا دینا۔"

(رپورٹ مجلس مشاورت اپریل 39ء ص 3)

بشاشت ایمان کی ضرورت اگر کوئی شخص سالہا سال سے قربانیاں کر رہا ہے مگر اس کے اندر بشاشت ایمان پیدا نہیں ہوئی۔ تو اس کی روح کو اس کی قربانیوں کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔"

(مطالبات تحریک جدید ص 3)

تحریک جدید میں شمولیت کی اہمیت میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ذرہ بھی رکھتا ہے۔ میری اس تحریک پر آگے آئے گا اور وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھرتا اس کا ایمان کھویا جائے گا۔"

(مطالبات تحریک جدید ص 9)

بقیہ صفحہ 1

کے نام سے تکمیل کے قریب ہے۔ نومبایعین بیوت الذکر کے لئے پلاٹ بھی پیش کر رہے ہیں۔ یہ ساری کامیابیاں جماعت کینیا کی مساعی کا نتیجہ ہیں۔

تنزانیہ

اس سال 81 مقامات پر جماعت کا نفوذ ہوا ہے۔ 21 بیوت الذکر کا اضافہ ہوا ہے۔ اس میں سے 12 تعمیر کی گئی ہیں اور 9 بنی بنائی جماعت کو مل گئی ہیں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تنزانیہ میں گزشتہ چند سال سے غیر معمولی بیداری پیدا ہو رہی ہے۔ اس سال 73 لاکھ سے زائد بیعتیں ہوئی ہیں۔ 117 تربیتی کلاسز اور ریفریشر کورسز کا انعقاد ہوا۔ شامل ہونے والے نمائندگان کی تعداد 19433 رہی۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا تربیتی کلاسز کا انعقاد بہت ضروری ہے۔ ان کلاسز میں دینی تربیت حاصل کرنے والے واپس جا کر اپنے اپنے علاقوں میں غیر معمولی جوش اور ولولے سے ازسرنو کام شروع کر دیتے ہیں۔

حضور ایدہ اللہ نے بتایا کہ 2000ء میں دارالسلام میں نیشنل دعوت الی اللہ کورس ہوا جس کا دورانیہ دو ہفتے کا تھا۔ جس کے بعد بڑے عزم سے کام شروع کیا گیا۔ بعض نیک فطرت نو احمدی معلمین نے اپنے ساتھیوں سے کہا کہ پہلے ہم غلط فہمی کی وجہ سے احمدیت کی مخالفت کیا کرتے تھے۔ آؤ اب سارے مل کر احمدیت کی تائید و نصرت کریں۔

ہمارے پاس پاکستانی مربی نہیں !!

تنزانیہ کے صوبہ اولنگا میں 7 لاکھ احمدی ہوئے۔ جماعت کی ترقی سے متاثر ہو کر علاقے کے عربوں نے پیسہ اکٹھا کیا اور ہر اس طریق کی نقل کی جو جماعت احمدیہ اختیار کر رہی ہے۔ داعیان کے گروپ بنائے گئے۔ مخالفوں نے تبلیغی دورے کئے۔ گاڑیاں خریدیں اور ان پر اپنی تنظیم کا نام لکھوایا۔ گاڑیوں پر لاؤڈ سپیکر لگوائے لیکن سارے طریق اختیار کرنے کے باوجود کچھ بھی کامیابی نہ ہوئی۔ مخالفوں کے آقاؤں نے پوچھا کہ کیوں کامیابی نہیں ہو رہی؟ انہوں نے کہا کہ یہ تو درست ہے کہ اب ہمارے پاس ساری سہولیات میسر ہیں لیکن ہمارے پاس پاکستانی مبلغ نہیں ہیں جو دن رات کام کریں۔ جنگلوں میں سو سکیں۔ تکالیف اٹھا کر دیہاتوں میں جائیں۔ جبکہ جماعت احمدیہ کے پاس ایسے پاکستانی مربی موجود ہیں!!

احمدی ہونے کی عظیم الشان برکات

حضور ایدہ اللہ نے بیان فرمایا کہ ایک نو احمدی مکرم رمضان شعبان صاحب 15 سال اہل حدیث کے مبلغ رہے۔ اللہ نے ان کو قبول احمدیت کی توفیق دی۔ اب وہ بفضل خدا ہر ماہ 50، 60 ہزار افراد کو احمدی بنا لیتے ہیں۔ انہوں نے حیرانی سے کہا کہ 15 سال میں نے اہل حدیث کے تحت کام کیا مگر ایک بھی غیر مسلم کو مسلمان نہ بنا سکا تھا۔

معمولی نیکی کا بہت بڑا پھل

مکرم امیر صاحب تنزانیہ نے بیان کیا کہ چند نو احمدی ہمارے مربی محمود شاد صاحب کے پاس آئے ان کی ایک مریضہ بیمار تھی۔ مربی صاحب مریضہ کو گاڑی میں بٹھا کر ہسپتال لے کر گئے وہاں اس کا علاج کروایا اور پھر گاڑی میں ہی ساتھ لے کر اس کو واپس اس کے گھر چھوڑا۔ اس بظاہر معمولی نیکی کا علاقے میں زبردست چرچا ہوا۔ وہ سارا گاؤں احمدیت قبول کر گیا۔ اور یہی نہیں اس علاقے میں 30 ہزار افراد نے احمدیت قبول کر لی۔ مکرم محمود شاد صاحب مربی سلسلہ نے بتایا کہ ایک نو احمدی شریف صاحب نے مجلس شوریٰ میں شمولیت کی جس کا ان کو بہت فائدہ پہنچا۔ ان کی کایا پلٹ گئی۔ وہ کہنے لگے پہلے ہم چندوں کے بارے میں سنتے تھے اب اس کی اصل اہمیت کا احساس ہوا ہے۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب ہر جگہ مجالس شوریٰ کا انعقاد ہو رہا ہے۔ اس کے بڑے بڑے فوائد ہیں اور یہ بات درست ہے کہ جو اس میں ایک بار شامل ہوتے ہیں ان کی کایا ہی پلٹ جاتی ہے۔

مربی صاحب نے مزید بیان کیا کہ ایک نو احمدی کو جب لوگوں نے احمدیت سے منحرف کرنا چاہا تو انہوں نے ثبات قدم کا مظاہرہ کیا اور کہا کہ میں تو احمدی ہوں میں ہرگز آپ کی دعوت سے متاثر نہیں ہوں گا اور نہ ہی میں آپ سے کوئی بات کرنے کو تیار ہوں۔

تنزانیہ کے جنوبی صوبہ ایجنڈا میں ایک لاکھ بیعتیں ہوئیں اور وہاں بیت الذکر بنائی جانے لگی تو مخالفین نے عربوں کو بلا بھیجا۔ انہوں نے آ کر نو احمدیوں سے کہا کہ قادیانی تو کافر ہیں! اس پر نو احمدیوں نے کہا کہ ہم صدق دل سے احمدی ہوئے ہیں۔ یہاں سے واپس چلے جاؤ احمدیہ بیت الذکر ضرور بنے گی۔

(جاری ہے)

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی
ہمسر نہیں ہے اس کا کوئی نہ کوئی ثانی
باقی وہی ہمیشہ غیر اس کے سب ہیں فانی
غیروں سے دل لگانا جھوٹی ہے سب کہانی
سب غیر ہیں وہی ہے اک دل کا یار جانی
دل میں مرے یہی ہے سبحٰن من یرانی
(درثمین)

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ایک بے باک اور نڈر صحافی - روزنامہ شعاع الاسلام رنگون کے ایڈیٹر

حضرت ابوسعید عرب صاحب - رفیق حضرت مسیح موعود

وہ ترکوں کی حمایت کرنے پر انگریزوں کی نگاہ میں بری طرح کھٹکتے تھے

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد - مورخ احمدیت

حضرت ابوسعید عرب سیدنا مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے - جنہیں کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' کی مقناطیسی کشش دسمبر 1902ء میں رنگون (برما) سے زیارت امام الزمان کے لئے قادیان دارالامان میں کھینچ لائی - ستمبر 1904ء میں آپ نے رنگون ہی سے حضرت اقدس کی خدمت اقدس میں اپنا بیعت نامہ نہایت درجہ عقیدت سے لبریز الفاظ میں ارسال کیا - خلافت ثانیہ کے ابتدائی دور میں آپ رنگون کے اردو (روزنامہ ''شعاع الاسلام'' کے مدیر تھے - اسی زمانہ میں سید کشفی شاہ صاحب نظامی (والد ماجد سید محمد ظفر ایڈووکیٹ لاہور سابق وزیر قانون پاکستان از 1965ء تا 22 مارچ 1969ء) کے آپ سے گہرے روابط و روابط پیدا ہو گئے -

مکرم جناب کشفی نظامی صاحب خواجہ حسن نظامی دہلوی کے مرید اور مرنجان مرنج طبیعت کے مالک نہایت وسیع المشرب بزرگ تھے اور مسلم تحریکات میں بڑی فراخدلی سے بھاری امداد فراہم کرنے پر انہیں بے انداز روحانی اور قلبی فرحت و مسرت ہوتی تھی - اپنے مرشد کی طرح آپ بھی آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے ممتاز ممبروں میں شامل تھے جس کے صدر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی تھے - آپ کی ذاتی اور وسیع لائبریری تھی - جس میں ''الفضل'' کے فائل خاص اہتمام سے رکھے جاتے تھے - حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب قائداعظم کے ارشاد پر جب پاکستان کی طرف سے برما کی تقریب آزادی میں شمولیت کے لئے 15 جولائی 1948ء کو رنگون تشریف لے گئے تو کشفی نظامی صاحب نے بھی آپ کی ملاقات کا شرف حاصل کیا خصوصاً اس لئے کہ ان کے روحانی پیشوا خواجہ حسن نظامی صاحب دہلوی کے حضرت چوہدری صاحب سے بہت دیرینہ اور دوستانہ تعلقات تھے جیسا کہ انہوں نے سفرنامہ پاکستان میں بھی تحریر فرمایا ہے کہ :-

''سر ظفر اللہ خاں وزیر خارجہ پاکستان میرے پرانے دوست ہیں - ان کی علمیت اور (دینی) جرأت میرے دل پر ہمیشہ سے نقش ہے'' -

کچھ عرصہ بعد حضرت ابوسعید عرب رنگون سے قسطنطنیہ و استنبول منتقل ہو گئے - بایں ہمہ جناب کشفی نظامی شاہ صاحب نے ان سے برابر خصوصی اور برادرانہ تعلقات قائم رکھے -

(مزید تفصیلات کے لئے ملاحظہ ہو ''حیات کشفی'' مرتبہ جناب بشیر احمد صاحب سعدی سنگروری ناشر مکتبہ پاکستان چوک انارکلی لاہور طبع اول جنوری 1989ء)

ایک ضمنی بات

ضمناً یہاں یہ عرض کرنا بھی مناسب ہو گا کہ سید کشفی شاہ مرحوم کے صاحبزادے جناب سید محمد ظفر صاحب بھی اپنے والد معظم اور خواجہ حسن نظامی دہلوی کی طرح ہمیشہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خاں کے مداحوں میں رہے ہیں چنانچہ آپ نے اپنی مشہور کتاب ''میرے مشہور مقدمے'' میں آپ کا دو مقامات پر نہایت احترام و عقیدت کا ذکر کیا ہے صفحہ 104 پر فرماتے ہیں -

''مسئلہ کشمیر پر اقوام متحدہ کے ریکارڈ میں ابتدائی قراردادیں سر محمد ظفر اللہ نے حاصل کیں'' پھر صفحہ 443 پر نہایت پیارے انداز و اسلوب میں لکھا ہے ''مجھے سر ظفر اللہ خاں کی ایک بڑی خوبصورت تقریر یاد ہے جو انہوں نے ہائی کورٹ لاہور کے لان میں کی تھی انہوں نے بتایا ان کے منشی اس کام کے ماہر تھے کہ ان کا مقدمہ کس کی عدالت میں لگے کہ جہاں سے ان کے مسائل کی دادرسی ہو سکے'' - (یہ کتاب جنگ پبلشرز لاہور نے شائع کی ہے)

ابوسعید عرب حضرت مسیح موعود کی خدمت میں

اخبار البدر 26 دسمبر 1902ء صفحہ 67 میں لکھا ہے کہ :-

''16 دسمبر 1902ء بروز شنبہ''

''آئینہ کمالات اسلام'' کا اثر ایک عرب پر ظہر کے وقت مولوی عبدالکریم صاحب نے جناب ابوسعید عرب صاحب تاجر برنج رنگون برما کے حالات حضرت کو سنائے جن کا خلاصہ یہ تھا کہ اول اول عرب صاحب ایک بڑے آزاد مشرب اور نیچریت کے رنگ میں رنگے ہوئے تھے پھر کتاب آئینہ کمالات اسلام کسی طرح ان کی نظر سے گزری تو اس نے اس سلسلہ کی طرف توجہ دلائی اور حقیقت ان پر منکشف ہوئی - حضرت صاحب پھر خود عرب صاحب سے ان کے حالات دریافت کرتے رہے اور پوچھا کہ آپ کتنے دن تک رہ سکتے ہیں - عرب صاحب نے بیان کیا کہ میں نے کلکتہ سے سیکنڈ کلاس کا واپسی کا ٹکٹ لیا ہے جس کی میعاد جنوری 1903ء تک ہے حضرت اقدس نے فرمایا کہ :-

میری بڑی خوشی ہے کہ آپ اس دن تک ٹھہریں جب تک کہ ٹکٹ اجازت دیتا ہے - اس پر عرب صاحب نے بڑی نیاز مندی سے عرض کی کہ کرایہ کی فکر نہیں میں زیادہ بھی ٹھہر سکتا ہوں - پھر عرب صاحب اپنی مذہبی زندگی کی کیفیت حضرت اقدس کو سناتے رہے کہ میں اس مشرب کا آدمی تھا کہ خدا کے وجود پر بھی ایمان نہ تھا یہی خیال تھا کہ کھانا ہے اور کمانا ہے - آئینہ کمالات اسلام نے آخر اس غلطی سے نجات دے کر حضور کی محبت کا تخم دل میں جمایا - اس پر حضرت اقدس نے فرمایا کہ :-

حقیقی لذات خدا میں ہیں خدا ہی کی تلاش کرو

- حقیقی لذت خدا ہی میں ہے - جو لذات اس دنیا سے لے جاوے گا وہی اس کے ساتھ رہیں گے - ایک دہریہ جب مرے گا تو اسے یہی خیال ہو گا کہ میں وہیں ہوں اور صرف جسم جدا ہوا ہے اس کو حسرت ہی حسرت رہے گی - جسم کے اندھے اچھے ہیں اور قابل رحم ہیں بہ نسبت اس کے دل کے اندھے ہوں - سید احمد خان نے تفریط کی راہ لی - اور ان (وہابیوں) نے افراط کی طرح طرح کی بدنما باتیں پیش کیں - انسان ان کو کہاں تک قبول کرتا - کوئی راہ تسلی اور سکینت کی نہ تھی - کہ انسان مانتا -

دین کا سارا حصہ ایسا نہیں ہوتا کہ انسان اسے اپنی آنکھوں سے دیکھ لے - ایک حصہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ خود خدا سمجھا دے - پھر جو سمجھنے والے ہوتے ہیں خدا تعالیٰ آہستہ آہستہ ان کے دلوں میں بٹھاتا جاتا ہے - انسان کو پوری سعادت تک پہنچانے کے واسطے خدا تعالیٰ نے اور حواس رکھے ہیں - اگر وہ نہ ہوتے تو پھر دین کو انسان سمجھ نہ سکتا اور اس وقت میں حقیقی طور پر انسان خدا پر ایمان لاتا ہے - خدا پر ایمان اس کا ہے جسے خدا نے ہی ایمان دیا ہو برہموں کی طرح زمین اور آسمان کو دیکھ کر پھر خدا کی ضرورت کو ماننا تو گویا اپنی طرف سے ایک خدا تجویز کرنا ہے اور اس طرح سے گویا خود انسان کا احسان خدا پر ہے کہ اس نے خدا کا پتہ لگایا - اصل میں اس روز سے انسان کو سچی زندگی حاصل ہوتی ہے جس دن سے وہ خدا پر احسان نہیں رکھتا بلکہ خدا کا اپنے اوپر احسان مانتا ہے کہ اس نے خود اپنے وجود سے اسے خبر دی اور اسی دن سے سفلی زندگی سے انسان کو نجات حاصل ہوتی ہے جس دن خدا کہے کہ میں غالب ہوں اور اس دن سے وہ ترک گناہ پر قادر ہو گا - یہی وہ سلسلہ ہے جس سے انسان کو کامل یقین خدا پر حاصل ہوتا ہے مگر

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

دنیا میں بھی ہر ایک شخص انعام و اکرام کے قابل نہیں ہوتا - اسی طرح خدا تعالیٰ کے انعام و اکرام بھی خواص پر ہوتے ہیں -

ایک چینی قیافہ شناس کی گواہی

عرب صاحب نے بیان کیا کہ ایک دفعہ ایک چینی آدمی کے روبرو میں نے آپ کی تصویر کو پیش کیا وہ بہت دیر تک دیکھتا رہا - آخر بولا کہ یہ **شخص کبھی جھوٹ بولنے والا نہیں ہے** پھر میں نے اور تصاویر بعض سلاطین کی پیش کیں مگر ان کی نسبت اس نے کوئی مدح کا کلمہ نہ نکالا اور بار بار آپ کی تصویر کو دیکھ کر کہتا رہا کہ یہ **شخص ہرگز جھوٹ بولنے والا نہیں''**

(ملفوظات جلد دوم طبع جدید صفحہ 578 تا 580 مطبوعہ نظارت اشاعت ربوہ اشاعت جنوری 1995ء)

بیعت کے خط کی اشاعت

اخبار ''الحکم'' قادیان میں

اخبار الحکم (قادیان) کی 7 ستمبر 1904ء کی

اشاعت میں صفحہ 9 پر حضرت ابوسعید کی طرف سے حسب ذیل خط بیعت چھپا جس کا عنوان تھا "بیعت کا ایک خط"- آپ نے تحریر فرمایا:

"میری طرف سے نہایت عاجزی کے ساتھ امام وقت کی خدمت میں عرض کریں کہ مجھے اپنے خادموں میں سے شمار کریں- میرے لئے یہ فخر کی بات ہے کیونکہ مجھے حق الیقین سے معلوم ہوگیا ہے کہ آپ مسیح موعود ...... ہیں- میں خدائے واحد لاشریک کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس میں کچھ شک نہیں"-

ترکوں کی حمایت پر کشفی نظامی صاحب کے گھرے اور مخلصانہ تعلقات

"حیات کشفی" کے فاضل مولف جناب بشیر احمد سعدی سنگروری رقمطراز ہیں:-

پھر اس پر ستم بالائے ستم یہ ہوا کہ ابوسعید سے آپ (سید کشفی شاہ صاحب) کی اچانک ملاقات ہوگئی اور باہمی تعلقات اس قدر بڑھے کہ آپ نے ابوسعید ایسے انگریز دشمن اخبار نویس اور انقلابی رہنما کے گھر آنا جانا شروع کر دیا- ابوسعید اس وقت ایک اردو روزنامہ "شعاع الاسلام" رنگون کے ایڈیٹر تھے اور ترکوں کی حمایت کرنے پر انگریزوں کی نگاہ میں بری طرح کھٹکتے تھے ادھر کمپنی میں بھی ابوسعید سے شاہ صاحب کا روز بروز بڑھتا ہوا تعلق بہت ناگوار گزرتا تھا مگر آپ اخبار بینی کے شوق کو پورا کرنے کے لئے کسی کی پرواہ کئے بغیر ان سے برابر ملتے رہتے-

آپ کے بیان کے مطابق رنگون میں دینی اور سیاسی موضوعات پر کتابوں، رسالوں اور جریدوں کی آپ کو ہمیشہ جستجو رہی- یوں تو رنگون میں اخبار "مسلم" برما روزنامہ زمیندار لاہور- اخبار وطن لاہور اور پیسہ اخبار لاہور آپ کے مطالعے میں رہتے جو بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچتے- مگر ان اخبارات سے آپ کی پیاس نہیں بجھتی تھی- اسی اثناء میں جب آپ کی ملاقات ابوسعید عربی الہندی سے ہوئی تو وہ آپ کو اپنے ساتھ اپنے گھر لے گئے وہاں جب آپ نے اخبارات کے انبار لگے دیکھے تو آپ کی تشنگی کو دور کئے جانے کا سامان ازخود مہیا ہوگیا اور آپ ابوسعید کے ہاں آنے جانے لگے-

ہر چند لوگوں نے اس پر اعتراض کیا اور آپ کا ابوسعید کے پاس آنا جانا وقت کی مصلحت کے خلاف سمجھا لیکن آپ نے اخبار بینی کے شوق میں جو دنیائے اسلام کے حالات سے آگاہی رکھنے کے لئے تھا کسی مخالفت کی پرواہ نہیں کی- یہ شوق آپ کو نیا نیا نہیں ......

اگرچہ ابوسعید سے آپ کا میل ان لوگوں کے علم میں آچکا تھا جو انگریزوں سے بگاڑ پیدا کرنا مصلحت وقت کے خلاف سمجھتے تھے- تاہم آپ نے تمام خطرات کو نظر انداز کرتے ہوئے ابوسعید سے ملاقات جاری رکھی- حتیٰ کہ باہمی تعلقات کو مزید وسعت دی- یعنی اس سے پہلے صرف اخبار بینی کے شوق کو پورا کرنے کی غرض پیش نظر تھی مگر اب دونوں میں قوم کی بھلائی اور بہتری کے لئے سوچنا اور کام کرنا قدر مشترک ہوگیا-

"ابوسعید جب تک رنگون میں رہے آپ ان سے برابر ملتے رہے- پھر وہ قسطنطنیہ پہنچ گئے اور وہاں سے ترکوں کی حمایت میں ایک اور ماہنامہ جاری کیا تو برطانوی ہند کی حکومت نے ان کا نام بھی حکومت کے باغیوں کی فہرست میں درج کر کے مشتہر کرنا شروع کر دیا- اگرچہ ان حالات میں شاہ صاحب کا ابوسعید سے اب رابطہ قائم رکھنا آپ کے اور کمپنی کے لئے کسی طرح سے بھی خطرے سے خالی نہیں ہوسکتا تھا- تاہم آپ نے اس کے باوجود بھی ابوسعید سے بے تعلقی اختیار نہیں بلکہ تعلقات کو روز بروز بڑھاتے چلے گئے-"

(صفحہ 138-143)

حضرت خلیفہ ثانی کا تاریخی بیان سلطنت عثمانیہ کے خلاف شرمناک شرائط صلح پر

حضرت ابوسعید عرب صاحب کی انگریزوں اور پہلی جنگ عظیم میں ان کے دوسرے اتحادیوں کے سلسلہ میں متشددانہ اور مخالف پالیسی دراصل حضرت امام جماعت احمدیہ مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی کے اس تاریخی بیان کی عکاس اور آئینہ دار تھی جس کا اظہار حضور نے 30 مئی 1920ء کو اپنے رسالہ "معاہدہ ترکیہ اور مسلمانوں کا آئندہ رویہ" (مطبوعہ میگزین پریس قادیان) کے صفحہ 5 تا 7 پر درج ذیل الفاظ میں فرمایا تھا:-

"آئندہ نسلوں کو اپنے خیالات سے آگاہ کرنے کے لئے اور ان شرائط کے تیار کرنے والوں کو اپنی رائے سے واقف کرنے کے لئے میں اپنی رائے ان مختصر الفاظ میں ظاہر کر دیتا ہوں کہ ترکوں کے متعلق شرائط صلح کا فیصلہ کرتے وقت ان اصول کی پابندی نہیں کی گئی جن کی پابندی یورپ کے مدبر انصاف کے لئے ضروری قرار دے چکے ہیں-

عراق کی آبادی کو ایسے طور پر اپنی رائے کے اظہار کا موقع نہیں دیا گیا جیسا کہ جرمن کے بعض حصوں کو- ان سے باقاعدہ طور پر دریافت نہیں کیا گیا کہ وہ اپنے لئے کس حکومت یا کس طریق حکومت کو پسند کرتے ہیں- شام کی آبادی کو باوجود اس کے صاف صاف کہہ دینے کے کہ وہ آزاد رہنا چاہتی ہے فرانس کے زیر اقتدار کر دیا گیا- فلسطین کو جس کی آبادی کا 2/3 حصہ مسلمان ہے ایک یہودی نو آبادی قرار دے دیا گیا حالانکہ یہود کی آبادی اس علاقہ میں 1/4 کے قریب ہے اور یہ آبادی بھی جیسا کہ انسائیکلو پیڈیا برٹینیکا میں لکھا ہے 1878ء سے ہوئی ہے اور" زیادہ تر ان پناہ گیروں کی ہے جنہوں نے ان ممالک سے آکر یہاں پناہ لی ہے جن میں یہودیوں پر ظلم کرنا سیاست کا ایک بڑا جزو قرار دیا گیا ہے" (یعنی روس وغیرہ-)

CONSISTING PRINCIPALLY OF REFUGEES FROM COUNTRIES WHERE ANTI-SEMITISM IS AN IMPORTANT ELEMENT IN POLITICS.

(انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا)

پس ایسے علاقہ سے ترکوں کو دست بردار کرانا اور یہود کے سپرد کر دینا جس میں کثیر حصہ آبادی مسلمان ہے اور جو یہود کے لئے ایک ہی جائے پناہ تھی- کیا اس جرم کے سبب سے ہے کہ انہوں نے کیوں یہود کو اس وقت پناہ دی جبکہ مسیحی حکومتیں ان کو اپنے گھروں اور اپنی جائیدادوں سے بے دخل کر رہی تھیں؟

یہی حال لبنان کا ہے- اس کو فرانس کے زیر اقتدار دینا بالکل کوئی سبب نہیں رکھتا- اور آرمینیا کا آزاد کرنا بھی بے سبب ہے کیونکہ آرمینیا کا جائے وقوع ایسے علاقہ میں ہے جس کے چاروں طرف ترک آباد ہیں اور ان کی الگ حکومت بنانے سے یہ مطلب ہے کہ ترک قوم آپس میں اتحاد نہ کر سکے- اور روسی ترکستان کے لوگ کسی وقت بھی ایشیائی کوچک کے ترکوں سے مل نہ سکیں پھر آرمینیا کو جو بہت سے علاقے دیئے گئے ہیں- ان میں کثیر حصہ آبادی کا مسلمان ہیں اور ایسی بعض ولایات کے دینے کی تجویز ہے جہاں کی آبادی قریب قریب ساری مسلمان ہے حالانکہ یہ بات ثابت ہے کہ آرمینین مسیحیوں نے نہایت بے دردی سے مسلمانوں کو قتل کیا ہے اور خود وزیر انگلستان اس بات کا انکار نہیں کر سکے کہ آرمینین مسیحیوں نے بھی مسلمانوں پر سخت سے سخت مظالم کئے ہیں- پس اگر ترکوں کو اس جرم میں اس علاقہ کی حکومت سے بے دخل کیا جاتا ہے کہ وہ کردوں کو آرمینین مسیحیوں پر ظلم کرنے سے کیوں نہیں روک سکے- تو آرمینین مسیحیوں کو جو خود مسلمانوں کو قتل کرنے کے جرم کے مرتکب ہیں مسلمانوں پر کیوں حکومت دے دی گئی ہے اور اگر کوئی ایسے قواعد بنا دیئے گئے ہیں کہ جن کے ماتحت آرمینین مسیحی مسلمانوں پر ظلم نہیں کر سکیں گے تو کیوں ان ہی قواعد کے ماتحت آرمینیا کو ترکوں کے ماتحت نہیں رکھا گیا تا مسلمان مسیحیوں پر ظلم نہ کر سکیں-

اسی طرح سمرنا کو یونان کے حوالے کرنا بھی خلاف انصاف ہے کیونکہ کسی ملک کے صرف ایک شہر میں کسی قوم کی کثرت آبادی اسے اس شہر کی حکومت کا حق دار نہیں بنا دیتی اور یہ اصول کبھی بھی سیاست میں تسلیم نہیں کیا گیا اور اس کا نتیجہ سوائے فساد کے کچھ نہیں نکلے گا اور یقیناً چند سال بعد یونانی اس علاقہ میں فتنہ اندازی کر کے اور علاقہ بڑھانے کی فکر کریں گے-

تھریس جو ترکوں سے لے کر یونان کو دیا گیا ہے اس کا سبب بھی معلوم نہیں ہوتا- خود وزیراعظم مسٹر لائڈ جارج اس بات کا اقرار کر چکے ہیں کہ وہاں کی آبادی کا کثیر حصہ ترک ہے پھر اس ملک کو یونان کے سپرد کر دینا کس طرح جائز ہو سکتا ہے اگر مسٹر لائڈ جارج کے بعد کے بیان کو بھی کہ وہاں کی اکثر آبادی غیر ترک ہے مان لیا جاوے تو بھی اس میں کوئی شک نہیں کہ اس علاقہ کا نہایت کثیر حصہ مسلمان ہے پس اگر اس وجہ سے کہ وہاں کی اکثر آبادی ترک نہیں اس علاقہ کو ترکوں کے سپرد نہیں کیا جا سکتا تھا تو یونان کو تو کسی طرح اس علاقہ پر حق حکومت نہ تھا اس صورت میں یہاں آزاد حکومت قائم کر دی جاتی یونانیوں کو اس علاقہ کے سپرد کر دینے کا یہ نتیجہ نکلے گا کہ وہ حسب عادت تھوڑے ہی عرصہ میں خفیہ اور ظاہر تدابیر سے وہاں کے لوگوں کو یا مسیحی ہونے پر مجبور کریں گے یا ان پر سخت ظلم کر کے ان کو ان علاقوں سے نکال دیں گے-

غرض میرے نزدیک اس معاہدہ کی کئی شرائط میں حقوق کا اتلاف ہوا ہے اس لئے جس قدر جلد یورپ اس میں تبدیلی کرے اسی قدر یہ بات اس کی شہرت اور اس کے اچھے نام کے قیام کا موجب ہوگی"-

("انوار العلوم" جلد 5 صفحہ 177-178 ناشر فضل عمر فاؤنڈیشن)

انقلاب انگیز پیغام

کرب وبلا کے ان ایام میں حضور نے یورپی اقوام کی چیرہ دستیوں کا پردہ چاک نہیں کیا بلکہ مسلمان عالم کو یہ انقلاب انگیز پیغام بھی دیا۔

مسلم سوختہ دل، یونہی پریشان نہ ہو
تجھ پہ اللہ کا سایہ ہے پریشان نہ ہو
وقت حسرت نہیں یہ ہمت و کوشش کا ہے وقت
عقل و دانائی سے کچھ کام لے نادان نہ ہو
رب افواج خود آتا ہے تری نصرت کو
باندھ لے اپنی کمر بندۂ حرمان نہ ہو
یاد رکھ لیک کہ غلبہ نہ ملے گا جب تک
دل میں ایمان نہ ہو ہاتھ میں قرآن نہ ہو

(الفضل 11 اکتوبر 1920ء صفحہ 1)

بقایاداروں کے لئے لمحہ فکریہ

"خدا تعالیٰ سے کئے گئے وعدے اگر پورے نہ کئے جائیں تو انسان کو اگلی نیکیوں کی بھی توفیق نہیں ملتی یہ کسی بندے سے معاملہ نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے ساتھ معاملہ ہے جو عالم الغیب ہے پس میں ان دوستوں کو جن کے ذمہ بقائے ہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اپنے بقائے جلد ادا کر دیں"

(مرسلہ وکیل المال اول تحریک جدید)

مرتبہ: ابن رشید

شذرات

اخبارات ورسائل کے مفید اور فکر انگیز اقتباسات

وقتی جذبہ

جماعت مجاہدین کے زیر اہتمام قرآن و سنت کے مطابق شریعت کا نفاذ' کے موضوع پر کانفرنس میں وزیر مذہبی امور ڈاکٹر محمود احمد غازی کا بیان

اسمبلی میں اسلامی نظریہ کونسل کی جو سفارشات رپورٹ کی صورت میں پیش کی جاتی ہیں وہ خفیہ ہونے کے باوجود چند روز بعد ہی اسلام آباد کے ردی فروشوں کے پاس نظر آنا شروع ہو جاتی ہیں۔ اس کے برعکس آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک کی کوئی رپورٹ ان دکانوں پر نظر نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی اکثریت مطالبہ کرتی ہے کہ حکومت عالمی اداروں کے قرضوں پر سود کی ادائیگی سے انکار کردے۔ اس مطالبے کے برعکس پاکستان کے 14 کروڑ عوام میں سے 14 افراد بھی ایسے نہیں ہوں گے جو سود کی عدم ادائیگی کے اعلان کے بعد پیش آنے والی مالی مشکلات کا سامنا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام جس دن تہیہ کرلیں گے کہ ملک میں شریعت نافذ ہو یہ اسی دن نافذ ہو جائے گی۔ مگر عوام شریعت کی بجائے ایٹم بم اور بڑی فوج چاہتے ہیں اور ان کی یہ خواہش پوری بھی ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس وقت ملک میں شریعت یتیم ہے اور قرآن و سنت کا کوئی والی وارث نہیں۔ نفاذ شریعت کی راہ میں امریکہ' فرانس یا بھارت رکاوٹ نہیں بلکہ پاکستان کے عوام خود رکاوٹ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عوام میں وقتی طور پر جذبہ سر ابھارتا ہے اور اسی جذبے کے تحت عوام نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دلوا دیا۔ حالانکہ جن افراد نے یہ مطالبہ کیا انہوں نے قادیانیت پر کوئی کتاب کھول کر بھی نہیں دیکھی تھی۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جماعت مجاہدین کے نائب امیر ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا نے کہا کہ ہمارا توکل رب پر کم اور آئی ایم ایف پر زیادہ ہے یہ ادارہ ہر پاکستانی کے سر پر سوار ہے۔

(روزنامہ نوائے وقت 7۔ ستمبر 2000ء)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملک کا سماجی اور اقتصادی نظام

وفاقی وزیر خزانہ سرتاج عزیز نے ایک غیر سرکاری تنظیم ڈویلپمنٹ فورم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ملک کا سماجی اور اقتصادی نظام خرابیوں کا شکار ہے اور اس کی اصلاح کے لئے ملک گیر پیمانے پر عوام میں شعور اور آگہی کی تحریک چلانے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں عدلیہ' انتظامیہ' اور سیاسی ادارے تباہ ہو چکے ہیں اور عوام کا ان سے اعتماد اٹھ چکا ہے انہوں نے کہا کہ تنزل کی وجہ سے اداروں میں بدعنوانی سرایت کر چکی ہے لوگوں میں اپنے کام سے وفاداری ختم ہو گئی ہے۔ ہر طرف نفسا نفسی کا دور دورہ ہے۔ عوام کو فوری اور سستا انصاف میسر نہیں ہے۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ یہ صورت حال ملک کی ترقی کے لئے خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاست اور تنقید برائے تنقید اور جلسے جلوسوں سے مسائل کا حل ممکن نہیں بلکہ مسائل کے حل کے لئے عملی اقدامات کرنے ہوں گے۔ اور یہ کام صرف اکیلی حکومت نہیں کر سکتی۔ بلکہ عوام کو بھی اس کام میں حکومت کا ساتھ دینا ہوگا۔

(روزنامہ دن 16۔ مارچ 98ء)

○○○

تبلیغی جماعت کے مراکز

لاہور (حامد میر/ خصوصی نامہ نگار) تبلیغی جماعت کو اسرائیل میں دعوتی مراکز قائم کرنے کی اجازت دے دی گئی ہے اور پہلے مرحلے میں اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب اور مشہور تاریخی شہر یروشلم سمیت سات مقامات پر تبلیغی جماعت نے اپنے مراکز قائم کرلئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ تبلیغی جماعت کے خصوصی وفد اردن کے راستے اسرائیل جاتے ہیں اور وہاں تبلیغ کرتے ہیں۔ اردن میں مقیم بعض فلسطینی بھی ان وفود میں شامل ہوتے ہیں۔ اسرائیل جاکر تبلیغ کرنے والے اکثر افراد تبلیغی جماعت کے اہم مرکز واقع رائے ونڈ سے تربیت حاصل کرتے ہیں۔ باخبر ذرائع کے مطابق اردن میں مقیم فلسطینیوں کا ایک پانچ رکنی وفد 7۔ اکتوبر کو رائے ونڈ پہنچا ہے۔ امکان ہے کہ اس وفد کے بعض ارکان کو اسرائیل بھیجا جائے گا۔ لاہور سے چند کلو میٹر دور تبلیغی جماعت کے مرکز میں اردن سے آنے والا یہ وفد دو روز تک قیام کرے گا۔ روزنامہ "پاکستان" نے اردن سے آنے والے اس وفد کے ارکان کے ساتھ رابطہ قائم کیا اور پوچھا کہ تبلیغی جماعت کو اسرائیل میں اپنے مراکز قائم کرنے کی اجازت مل چکی ہے تو ارکان نے اثبات میں جواب دیا۔ وفد کے ایک رکن عبدالمہدی ابو جد نے بتایا کہ وہ اردن کے شہر عمان میں رہتا ہے اور پیشے کے لحاظ سے مکینک ہے۔ اس کی عمر 40 سال ہے اور وہ کئی سال سے تبلیغی جماعت کے ساتھ وابستہ ہے۔ اس نے کہا کہ میں تبلیغ کے لئے اسرائیل نہیں گیا لیکن میرے بہت سے ساتھی جاتے رہتے ہیں اور اگر میری ڈیوٹی بھی لگا دی گئی تو مجھے کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔ عبدالمہدی نے بتایا کہ تبلیغی جماعت کے وفود اسرائیل میں کوئی قابل اعتراض سرگرمی نہیں کرتے بلکہ وہاں کی مساجد میں جاکر تبلیغ کرتے ہیں۔ اسرائیلی حکومت کو تبلیغی جماعت کی پرامن سرگرمیوں پر کوئی اعتراض نہیں ہے بلکہ اسرائیل میں بہت سے یہودی بڑے صبر و سکون سے ہمارے ساتھیوں کی باتیں سنتے ہیں اور بحث مباحثہ بھی کرتے ہیں۔ عبدالمہدی نے یہ بھی بتایا کہ اسرائیل میں 700 مساجد ہیں' جن میں سے اکثر ویران ہیں تاہم تبلیغی جماعت نے ان مساجد کو آباد کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس سے پوچھا گیا کہ کیا آپ جہاد پر یقین رکھتے ہیں تو اس نے جواب میں کہا کہ ہم نفس کے جہاد پر یقین رکھتے ہیں ہمارا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

(روزنامہ پاکستان لاہور 8۔ اکتوبر 95ء)

○○○

باعث عبرت

حمید احمد سیٹھی اپنے کالم بعنوان "یہ عبرت کی جا ہے تماشا نہیں ہے" لکھتے ہیں:

اب تک کے سب سے زیادہ تعلیم یافتہ. زیرک کرشمہ ساز اور صاحب الرائے وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو نے اقتدار سے چمٹے رہنے کے لئے کیا کیا پاپڑ نہیں بیلے تھے۔ ان کے ایک درجن سے زیادہ قریبی ساتھیوں اور وزراء اعلیٰ نے خود کو بلامقابلہ منتخب کروالیا تھا۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اپنی دوسری ٹرم میں انہوں نے ساٹھ فیصد سے زیادہ سیٹوں سے جیت جانا تھا لیکن قطعی اکثریت یا ABSOLUTE POWER کا نشہ ہی کچھ اور ہے یہ چڑھتا ہے تو بانس کے اوپر والے کونے پر چڑھا دیتا ہے۔

بھٹو صاحب نے عوام اور علماء کی خوشنودی کی خاطر جمعہ کو ہفتہ وار چھٹی قرار دے دیا۔ تھوڑی سی پینے کے اقرار کے باوجود شراب کی فروخت اور افیون کے ٹھیکوں پر پابندی لگانے کے علاوہ خود کو مذہبی ثابت کرنے کے لئے کئی دیگر اقدام کئے تاکہ سیاسی طور پر ان کا قد مزید اونچا ہو جائے لیکن ان کا کوئی حیلہ و حربہ کارگر نہ ہوا۔ وہ PNA کی تحریک کے آخر پر دوبارہ الیکشن کرانے پر بھی راضی ہو گئے لیکن انہیں قتل کے جرم میں سزائے موت پانے والے پہلے پاکستانی وزیر اعظم کا درجہ حاصل ہو کر رہا۔

پھر لکھتے ہیں:

زیڈ اے بھٹو ایک کرشماتی اور عہد ساز شخصیت تھے جن کے مخالف بھی ان کی قابلیت اور جادو بیانی کے معترف تھے۔ وہ بھٹو کی قوت استدلال سے خائف رہتے تھے۔ ان کے ناقد اور اختلاف رکھنے والے بھی ان کے ساتھ مذاکرات کی میز پر بیٹھنے سے ڈرتے اور کتراتے تھے کیونکہ انہیں اٹھتے وقت ان کی تائید میں سر ہلانے ہی پڑتے تھے۔ اس مقناطیسی اور صاحب الرائے شخص کا عروج بھی بے مثال تھا اور زوال بھی عبرت انگیز۔ اس کی فیملی کی دوسری اہم شخصیت نصرت بھٹو جو ایک سابق وزیر اعظم کی بیوی بھی ہے اور ایک سابق وزیر اعظم کی ماں بھی۔ اس وقت ایک ملزمہ ہی نہیں مدت سے قابل رحم حالات میں ہے بھٹو صاحب کا ایک بیٹا دیار غیر میں پراسرار حالات میں اپنے فلیٹ کے اندر مردہ پایا گیا تھا۔ جب کہ دوسرا اپنی ہی بہن کے عہد وزارت عظمیٰ میں پولیس کے ہاتھوں مارا گیا اور اس کا لہو بھی کسی کے ہاتھ پر تلاش نہیں ہو سکا۔ بھٹو کی ایک بیٹی دوبار وزیر اعظم منتخب ہونے کے باوجود اس وقت سزا یافتہ اور مفرور یا جلاوطن ہے جب کہ اس کا سابق وزیر خاوند متعدد مقدمات میں ملوث دوبار ملا کر سات سال سے جیل میں ہے۔ اس خوفناک اور دردناک انسانی تماشے اور آج کل کے حالات کو دیکھنے والوں اور اہل نظر کے لئے یہ مقام عبرت ہے اور اس ملک کے باسیوں کے لئے وجہ فکر بھی کہ آخر وہ کون سا اجتماعی گناہ ہے جس کی ہمیں معافی ہی نہیں مل رہی۔

(روزنامہ "جنگ" 22 جنوری 2001ء)

ضمیر سے سوال

جلال شمس صاحب ایڈیٹر نوائے وقت کے نام لکھتے ہیں۔

مکرمی! لندن میں واقع قادیانی ٹیلی ویژن چوبیس گھنٹے دنیا بھر کی آٹھ دس زبانوں میں اپنے نظریات کی اشاعت میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھتا تو دوسری طرف ہمارے علماء کرام اپنی مساجد کو مخالف فرقوں اور علماء پر یلغار اور باہمی منافرت کا ذریعہ بنائے ہوئے ہیں۔ کاش! علماء امت ان مراکز تربیت کو گہوارہ امن بنا کر امت مسلمہ کے استحکام اور حقیقی پاکبازی کے قیام کیلئے بنیادی رول ادا کرتے۔ کوئی دن خالی نہیں جاتا جب اخبارات مظلوم بچیوں سے اجتماعی زیادتی کی وارداتوں سے آلودہ نہ ہوں۔ عقل و خرد کے اس ویرانہ میں دور تک اس صورتحال کی اصلاح یا مزاحمت کی کوئی صورت نظر نہیں آتی۔ یہ جاننے کیلئے کہ ہم کہاں کھڑے ہیں' ہمیں کسی اور سے نہیں بلکہ صرف اپنے ضمیر سے سوال کرنے کی ضرورت ہے۔ خرافات میں کھو جانے والی امت مسلمہ کے افراد کی اصلاح ہی ربانی علماء کا اصل کام ہے کیونکہ موجودہ اہل سیاست کے ہاتھوں مثالی مسلم معاشرہ کا قیام محال ہو چکا ہے۔ علماء جس قدر جلد اس طرف متوجہ ہوں اتنا ہی بہتر ہوگا ورنہ خدا کی پکڑ بہت سخت ہوتی ہے اور اس سے سوائے خدا کے کوئی نہیں بچا سکتا۔

(روزنامہ نوائے وقت 10۔ ستمبر 99ء)

عطیۂ خون
خدمت بھی عبادت بھی

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33573 میں محمد Sutisna ولد مکرم Sukarya پیشہ Particular عمر 48 سال بیعت 25-12-1973 ساکن جاوا برات انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین برقبہ واقع Tasikmadaya انڈونیشیا کا 1/2 حصہ مالیتی -/8000000 روپے۔ اور وسپا سکوٹر مالیتی -/2500000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/10500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد Sutisna انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nana Nasyir Ahmad تاسک ملایا انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Hadayat Ahmadi تاسک ملایا 46125 انڈونیشیا

مسل نمبر 33574 میں Mrs.Haj Saniah بیوہ Mr.Muhtar پیشہ بے روزگار عمر 60 سال بیعت 1954ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-12-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین برقبہ 100 مربع میٹر واقع Desa Paninggilan Selatan انڈونیشیا مالیتی -/10000000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Haj Saniah جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 H.Samsudin S/O Muhtar انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Holidah وصیت نمبر 31738

مسل نمبر 33575 میں Muhammad Ahsan Tampublon ولد مکرم Mr.Anwar. J. Tampublon پیشہ ٹیچر Smhk عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/975000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد Ahsan Tampubolon انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 ایچ عبدالغنی ولد ایچ احمد صاحب انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Sutaryo وصیت نمبر 30146 انڈونیشیا

مسل نمبر 33576 میں Dedeh Rosyidah زوجہ مکرم محمد Sutisna صاحب پیشہ سکول ٹیچر عمر 47 سال بیعت 1973ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-4-2001 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مع زمین واقع تاسک ملایا انڈونیشیا مالیتی 16 ملین روپے کا 1/2 حصہ -/8000000 روپے۔ 2۔ زیورات طلائی 25 گرام مالیتی -/1500000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/600000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/10100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Dedeh Rosyidah مغربی جاوہ انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Nana Nasyir Ahmad, BSc وصیت نمبر 27018 انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Hidayat Ahmadi وصیت نمبر 26868 انڈونیشیا

مسل نمبر 33577 میں محمد ڈبلیو Mbaye ولد مکرم Waka Mbaye پیشہ ریٹائرڈ عمر 61 سال بیعت 1968ء ساکن گیمبیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-2-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ایک کپاؤنڈ واقع Wellingunc برقبہ 36.8X40.5 مربع میٹر مالیتی D-100000/- اس وقت مجھے مبلغ D-10200/- ماہوار بصورت پسران مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ 1-3-2001 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ڈبلیو Mbaye گیمبیا مغربی افریقہ گواہ شد نمبر 1 Kemo Sonko ساکن گیمبیا مغربی افریقہ گواہ شد نمبر 2 Musa Kinteh گیمبیا مغربی افریقہ

مسل نمبر 33578 میں محمد ظہیر ولد محمد صدیق شاہد پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو ایس اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ظہیر ساکن U.S.A گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق شاہد والد موصی گواہ شد نمبر 2 نصیر محمد صدیق U.S.A

مسل نمبر 33579 میں وسیم احمد ملک ولد رشید احمد ملک صاحب پیشہ Director Operations عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-10-1999 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد ملک ساکن U.S.A گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد چوہدری U.S.A گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود U.S.A

مسل نمبر 33580 میں شاہد ابن سہیل ولد رشید احمد سہیل پیشہ Self Employeed عمر 42 سال بیعت 22-2-2000 ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 22-2-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد ابن سہیل U.S.A گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد مظفر احمد U.S.A گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود ولد غلام سرور U.S.A

مسل نمبر 33581 میں صادقہ بشیر زوجہ کمانڈر بشیر الدین صاحب قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کورنگی روڈ کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-4-2001 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زیورات طلائی وزنی 256 گرام مالیتی -/133000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/1500 روپے۔ 3۔ نقد -/10000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی -/144500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل

باقی صفحہ 7 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

سوموار 10 ستمبر 2001ء

5-05 a.m	تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
5-45 a.m	چلڈرنز کلاس
6-15 a.m	چلڈرنز ورکشاپ
6-45 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-50 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
8-20 a.m	فرانسیسی پروگرام
9-25 a.m	چائینیز سیکھئے
10-00 a.m	لقاء مع العرب نمبر 387
11-00 a.m	تلاوت-خبریں-درس ملفوظات
11-55 a.m	انٹرویو: صاحبزادی نصیرہ بیگم صاحبہ
12-55 p.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
1-35 p.m	دستاویزی پروگرام
1-50 p.m	لقاء مع العرب نمبر 387
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کلاس
4-35 p.m	چائینیز سیکھئے
5-00 p.m	تلاوت-خبریں
5-35 p.m	بنگالی سروس
6-35 p.m	فرانسیسی پروگرام
7-40 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
8-45 p.m	چلڈرنز کلاس
9-20 p.m	چائینیز سیکھئے
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 11 ستمبر 2001ء

12-15 a.m	لقاء مع العرب نمبر 387
1-15 a.m	ترکی پروگرام
1-45 a.m	مجلس عرفان
2-45 a.m	روحانی خزائن کوئز پروگرام
3-25 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-25 a.m	چائینیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت-درس حدیث-خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-45 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 206
7-45 a.m	طب کی باتیں
8-05 a.m	دستاویزی پروگرام
8-35 a.m	بنگالی ملاقات
9-35 a.m	فرانسیسی سیکھئے
10-05 a.m	اردو کلاس
11-05 a.m	تلاوت-خبریں-درس حدیث
12-05 p.m	پشتو پروگرام
12-55 p.m	طب کی باتیں
1-15 p.m	دستاویزی پروگرام
1-55 p.m	اردو کلاس نمبر 260
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کلاس
4-30 p.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-40 p.m	بنگالی ملاقات
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-30 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

بدھ 12 ستمبر 2001ء

12-05 a.m	اردو کلاس نمبر 260
1-10 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-35 a.m	بنگالی ملاقات
2-40 a.m	طب کی باتیں
3-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-00 a.m	دستاویزی پروگرام
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-05 a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
6-55 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
7-55 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-30 a.m	اردو اسباق نمبر 63
10-10 a.m	لقاء مع العرب نمبر 388
11-15 a.m	تلاوت-خبریں-تاریخ احمدیت
12-00 p.m	سواحیلی پروگرام
12-45 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
2-00 p.m	لقاء مع العرب نمبر 388
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	چلڈرنز کارنر
4-20 p.m	اردو اسباق
5-05 p.m	تلاوت-خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
8-00 p.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-25 p.m	اردو اسباق نمبر 63
9-55 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت-
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

محترمہ ممتاز اختر صاحبہ اہلیہ محترم ملک محمد عبداللہ صاحب بقضائے الٰہی اسلام آباد میں طویل علالت کے بعد مورخہ 21-اگست بروز منگل بوقت سوا ایک بجے دوپہر بعمر 78 سال وفات پا گئیں- وفات کے وقت آپ کے دونوں بیٹے اور پانچ بیٹیاں پاس موجود تھیں- مرحومہ ربوہ کی ابتدائی رہائشی تھیں- اپنے خاوند محترم ملک محمد عبداللہ صاحب کی بدولت خاندان حضرت مسیح موعود کے ساتھ خصوصی تعلقات اور مراسم تھے- خلافت کے ساتھ دلی وابستگی رکھتی تھیں- سلسلہ کی خدمات کے لئے تمام عمر اپنے خاوند کا بھرپور ساتھ دیا- جب آپ کے خاوند کو اسیر راہ مولا کا شرف حاصل ہوا تو حالات کا نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ مقابلہ کیا- اسی طرح تقسیم ہند کے وقت اور 1974ء کے وقت بھی بلند حوصلہ اور صبر دکھایا مرحومہ نہایت متقی عبادت گزار پرہیزگار اور ملنسار خاتون تھیں- وفات کے وقت اپنے بیٹے مکرم ڈاکٹر مقبول احمد ملک صاحب کے پاس اسلام آباد میں مقیم تھیں- اسلام آباد میں ان کا جنازہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع نے پڑھایا- بعد ازاں ان کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا- جہاں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور 22-اگست 2001ء کو بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی- مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے تدفین کے بعد دعا کروائی- اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے-

درخواست دعا

مکرم محمد خان صاحب مجوکہ صاحب محلہ ناصر آباد شرقی ربوہ لکھتے ہیں کہ میرا بھتیجا عزیزم مکرم سمیع اللہ ابن مکرم محمد خان صاحب عمر آباد مجوکہ ضلع خوشاب کا ایک ماہ قبل C.M.H لاہور میں ٹانگ کا اپریشن ہوا تھا لیکن وہ اپریشن کامیاب نہ ہو سکا- اب ڈاکٹروں نے کہا ہے کہ اس کی ٹانگ کاٹنی پڑے گی- دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم سمیع اللہ کو معجزانہ رنگ میں شفاء عطا فرمائے- (آمین)

آسامی لائبریرین

نصرت جہاں اکیڈمی

نصرت جہاں اکیڈمی بوائز سیکشن میں ایک ایسے مستعد کارکن کی ضرورت ہے جو لائبریری کے کام کو سنبھال سکے- لائبریری سائنس میں سرٹیفکیٹ / ڈپلومہ ہولڈر کو ترجیح دی جائے گی درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن کے نام لکھ کر زیر دستخطی کو پہنچا دیں-

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

ولادت

مکرم نصیر احمد منہاس صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27 اگست 2001ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے- جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے از راہ شفقت "سدید احمد" عطا فرمایا ہے نومولود مکرم نذیر احمد منہاس صاحب زعیم انصار اللہ نصیر آباد (غالب) ربوہ کا پوتا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک باعمر، سعادت مند، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے (آمین)

موسم سرما کی سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں

اہل ربوہ کی سہولت کے لئے نظارت زراعت میں موسم سرما کی سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں زراعت کے بارے میں مشوروں کے لئے بھی رابطہ کریں- اسی طرح آپ فون پر بھی رابطہ کر سکتے ہیں- فون 213635 (نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

بقیہ صفحہ 6

رہے ہیں- میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ صادقہ بشیر B-7/475 اختر کالونی کورنگی روڈ کراچی گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد بھٹی اعظم ٹاؤن کراچی گواہ شد نمبر 2 سید محمود احمد شاہ پنجاب روڈ منظور کالونی کراچی

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
خورشید
موٹاپے کا بہترین علاج
سفوف مہزل - سفوف جگر خاص
شربت بزوری تلخ
جسم اور پیٹ کی فالتو چربی آہستہ آہستہ تحلیل کرتی ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

بستر پر پیشاب نکل جانے، مثانہ کی کمزوری کی مفید دوا
GHP-325/GH بول بستری
20ML قطرے یا 20 گرام گولیاں- قیمت =/25
عزیز ہومیو پیتھک ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ: 6 ستمبر گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 23 زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

جمعہ 7- ستمبر- غروب آفتاب: 6-28

ہفتہ 8- ستمبر - طلوع فجر : 4-22

ہفتہ 8- ستمبر- طلوع آفتاب: 5-45

آئینی ترامیم سے فوجی مداخلت روکیں گے صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ مستقبل میں کسی فوجی مداخلت کی راہ روکنے کے لئے آئین میں ترامیم کی جائیں گی- سپریم کورٹ کی ڈیڈ لائن سے قبل انتخابات نہیں ہوں گے-

جبری مشقت ختم کرنے کے لئے پلان منظور وفاقی کابینہ نے ملک گیر صوبائی اور ضلعی سطح پر ایک آرڈیننس کے ذریعہ جبری مشقت کے خاتمہ کے لئے ایک قومی پالیسی اور ایکشن پلان کی منظوری دے دی ہے-

کشیدگی بڑھ گئی ہے بھارتی فوج نے کہا ہے کہ لائن آف کنٹرول پر شدید فائرنگ اور گولہ باری کی وجہ سے صورتحال خراب اور کشیدگی بڑھ گئی ہے-

فائنل میٹنگ راؤنڈ پولیس اصلاحات سامنے لانے کے لئے محکمہ داخلہ، محکمہ قانون اور محکمہ خزانہ نے ''فائنل میٹنگ راؤنڈ'' شروع کر دیا ہے-

پاکستان سے پابندیاں اٹھائی جائیں کراچی میں قائم امریکی نمائندہ بزنس کونسل نے امریکی صدر بش کے نام ایک خط میں مطالبہ کیا ہے کہ وہ پاکستان کے خلاف عائد یکطرفہ پابندیاں ختم کر دیں-

معافی کا اختیار کسی کو نہیں ہونا چاہئے سپریم کورٹ کے قائم مقام چیف جسٹس مسٹر جسٹس بشیر جہانگیری نے کہا ہے کہ عدالتوں کی طرف سے سنائی جانے والی سزا معاف کرنے کا کسی کے پاس اختیار نہیں ہونا چاہئے-

انکم ٹیکس کے افسران تبدیل حکومت نے انکم ٹیکس کے 20 افسروں کو تبدیل کرنے کے احکام جاری کئے ہیں تبدیل ہونے والوں میں انکم ٹیکس کے 8 ڈپٹی کمشنرز، 9 اسسٹنٹ کمشنرز اور 3 انکم ٹیکس افسر شامل ہیں-

اقتصادی شعبے کی کارکردگی مایوس کن رہی وفاقی وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ سرمایہ کاری میں کمی سے اقتصادی شعبے کی کارکردگی مایوس کن رہی ہے- امید ہے کہ سرمایہ کاری کے رجحان میں اضافہ ہوگا-

انتخابی اتحاد کا فیصلہ مسلم لیگ قائد اعظم اور پاکستان عوامی تحریک کے درمیان انتخابی اتحاد کا اصولی فیصلہ ہو گیا ہے- دونوں جماعتیں اس اتحاد کو وسیع بنانے کے لئے دوسری ہم خیال جماعتوں سے رابطے کریں گی-

فضائی سرحدیں دسترس میں ہیں پاک فضائیہ کے سربراہ ائر چیف مارشل مصحف علی میر نے کہا ہے کہ ملک کی فضائی سرحدیں مکمل طور پر پاکستان ائر فورس کی دسترس میں ہیں- ہم کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتے ہیں-

سکولوں کے اساتذہ کا بائیکاٹ 8 نکاتی چارٹر آف ڈیمانڈ کی منظوری کے حق میں پنجاب بھر کے اساتذہ نے تدریسی بائیکاٹ کیا اور جلسے جلوسوں میں مطالبات کی منظوری تک بائیکاٹ جاری رکھنے کا اعلان بھی کیا ہے-

چھوٹے مالیاتی ادارے قائم کرنے کی اجازت صدر مملکت جنرل مشرف نے سرکاری محکموں کے کنسلٹنٹوں کی فہرستیں طلب کر لی ہیں اور نجی شعبے کو چھوٹے مالیاتی ادارے قائم کرنے کی اجازت دے دی ہے- سٹیٹ بنک آف پاکستان ان اداروں کی رجسٹریشن اور لائسنس کے طریقہ کار سمیت انہیں مانیٹر کرنے کے لئے قواعد بنائے گا-

پنجاب میں بارش لاہور سمیت پنجاب کے دیگر علاقوں میں 18 ملی میٹر بارش سے گرمی کا زور ٹوٹ گیا- ان کے ساتھ ہی 54 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوا چلی-

جو ناظم کام نہیں کریں گے انہیں گھر بھیج دیا جائے گا جو ناظم رعب جھاڑنے یا صرف ذاتی مفادات کے لئے منتخب ہو کر آئے ہیں وہ فارغ ہو جائیں گے اور ان کی جگہ نئے ناظم منتخب کئے جائیں گے- ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر محنت و افرادی قوت نے کیا-

مشترکہ انتظامیہ کا منصوبہ پیچیدہ ہے عالمی بنک نے پاکستان کے مقامی حکومتی منصوبہ میں مشترکہ انتظامیہ کے منصوبہ کو پیچیدہ قرار دیا ہے اور حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ ضلعی حکومتوں کو اختیارات کی منتقلی یقینی بنائے-

رقوم کی واپسی شروع ہو گئی! نیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن کے کھاتے داروں کو ان کی رقوم کی واپسی شروع ہو گئی ہے- لاہور میں ڈیڑھ ہزار سے زائد متاثرین کو مسلم کمرشل بنک کے چیک دیئے گئے-

15 سالوں میں 12 چیئرمین این ڈی ایف سی کی کارکردگی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اس ادارے کے 15 سالوں میں 12 چیئرمین تبدیل ہوئے جس میں زیادہ تر تقرریاں سیاسی بنیادوں پر تھیں تا کہ اپنی مرضی کے کام نکلوائے جا سکیں-

تنخواہوں اور نئے سکیلوں کا اعلان حکومت نے سرکاری ملازمین کے لئے تنخواہوں اور پنشن کے لئے نئے سکیلوں کا اعلان کیا ہے- جس میں پنشن یکمشت نکلوانے کی شرح کم کر کے 40 فیصد کر دی گئی ہے- اور متعدد دیگر الاؤنسز کو بہتر بنایا گیا ہے-

پاکستان کی رکنیت منسوخ نہیں ہوگی دولت مشترکہ نے پاکستان کی رکنیت منسوخ نہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے- تاہم کہا ہے کہ جمہوریت کی مکمل بحالی تک تنظیم میں پاکستان کی رکنیت معطل رہے گی-

کراچی میں بم دھماکہ جیل چورنگی پر مسافر منی بس کے بم کے دھماکے میں 10 مسافر زخمی ہو گئے-

لیڈیز کمپیوٹر ٹریننگ سیکشن میں ایک مددگار خاتون کارکن کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند رابطہ کریں

ABACUS 21/21 دار الرحمت شرقی الف ربوہ

فون 211668, 213694

نواز سیٹلائٹ

6 فٹ سالڈ ڈش M.T.A کے لئے بہترین رزلٹ کے ساتھ جدید ترین ڈیجیٹل سسٹم کی تمام ورائٹی بہترین فیوچر ٹیکنالوجی پیش کرتے ہیں

فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ لاہور فون دکان 7351722

پروپرائٹر: شوکت ریاض قریشی فون گھر 5865913

چاندی میں الیس اللہ کی انگوٹھیوں کی نادر ورائٹی

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس

یادگار روڈ ربوہ

فون 213158

ہومیوپیتھک ادویات کا با اعتماد مرکز

ایف بی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹورز

طارق مارکیٹ ربوہ فون 212750

ماڈرن کاہلوں موٹرز

2/2 دار الفضل سرگودھا روڈ ربوہ کے لئے مکینکس- ڈنٹر پینٹر کار واش گن مین، چوکیدار شوروم کے لئے اور سروس کے لئے خواہش مند افراد کی ضرورت ہے

فون نمبر 04524-214514

ضرورت برائے ہیلپر

ہمیں اپنی فیکٹری میں کام کے لئے ہیلپروں کی ضرورت ہے

1- 10 ہیلپر

2- عمر 15 تا 25 سال

پتہ برائے رابطہ سینکی ربڑ ہاؤز پائپ 10 کلومیٹر جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر فیکٹری

فون 7924511-7924522

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61